فضائل حضرت فاطمہ زہرا(ع) بزبان نبی خاتم (ص)

<"xml encoding="UTF-8?>

فضائل حضرت فاطمہ زہرا(ع) بزبان نبی خاتم (ص)

(01)

قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آله وسلم: "ابنتی فاطمه، و انها لسیده نساء العالمین فقیل: یا رسول اللّٰه! اهی سیده نساء عالمها؟ فقال: ذاك لمریم بنت عمران، فاما ابنتی فاطمة فهی سیده نساء العالمین من الاولین و الاخرین و انها لتقوم فی محرابها فیسلم علیها سبعون الف ملك من الملائكه المقربین و ینادونها بمانادت به الملائکه کمریم فیقولون یا فاطمه! ان اللّٰه اصطفیك و طهرك و اصطفیك علی نساء العالمین"

"میری بیٹی فاطمہ علیہا السلام دونوں جہاں کے عورتوں کی سردار ہیں۔

پوچھا گیا: اے رسول خدا صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلّم! اپنے زمانے کی عورتوں کی سردار ہیں ؟

فرمایا:یہ خصوصیت مریم بنت عمران کی ہے لیکن میری بیٹی فاطمہ علیہا السلام دونوں جہاں کی اولین اور آخرین ، تمام عورتوں کی سردار ہیں اور وہ جب محراب عبادت میں کھڑی ہوتی ہیں تو ستّر ہزار مقرب فرشتے ان پر درود و سلام بھیجتے ہیں اور ان سے گفتگو کرتے ہیں جس طرح حضرت مریم علیہا السلام سے گفتگو کرتے تھے، وہ کہتے ہیں؛ اے فاطمہؑ!اللّٰہ تعالی نے تمہیں منتخب کیا ہے اور پاک و منزہ قرار دیا ہے اور تمہیں دونوں جہاں کی تمام خواتین پر فضیلت اور برتری عطا کی ہے۔

(عوالم العلوم، ج 11، ص 99)

(02)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهُ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ : لَوْ لَمْ يَخْلُقِ اَللَّهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ لَمَا كَانَ لِفَاطِمَةَ كُفْوٌ.(روضة الواعظين،ج/۱ص،۱۴۶)

لَوْ لاَ أَنَّ اَللَّهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى خَلَقَ أَمِيرَ اَلْمُؤْمِنِينَ ع لِفَاطِمَةَ مَا كَانَ لَهَا كُفْوٌ عَلَى ظَهْرِ اَلْأَرْضِ مِنْ آدَمَ وَ مَنْ دُونَهُ.(الکافی، ج 1، ص461)

اگر علیؑ نہ ہوتے تو فاطمہؑ کا کوئی کفو اور ہمسر نہ ہوتا۔

(مقتل الحسين خوارزمی، تحقیق: محمد سماوی، ج۱، ص۱۰۷، حدیث۳۸، فرائد السمطين، تحقیق: محمد باقر محمودی، ج۲، ص٦۸)

(03)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ : "يا فاطِمَةُ، مَنْ صَلَّى عَلَيكِ غَفَرَ اللهُ لَهُ وَألْحَقَهُ بي حَيثُ كنْتُ مِن الجَنَّة؛"

(كشف الغمة، ج2، ص100۔، بحار الأنوار، ج43، ص55، ج97، ص194۔ ، الخصائص الفاطمية، ج2، ص467۔ مستدرک الوسائل، ج10، ص211۔ جامع أحاديث الشيعة، ج12، ص266)

(04)"دخلت عائشة على قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وهو يقبل فاطمة، فقالت له:اتحبها يا رسول الله فقال (ص): ای والله، لو تعلمین حبی لها لازددتِ لها حباً"

اے فاطمہؑ! جو بھی آپ پر صلوات بھیجے، خداوند متعال اس کو بخش دے گا اور میں جنت کے جس حصے میں ہوں گا، اللہ اس کے مجھ سے ملحق کردے گا۔

حضرتِ عائشہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو دیکھا کہ آپؐ فاطمہؑ کا بوسہ لے رہے تھے تو حضرت عائشہ نے عرض کی یا رسول اللہؐ کیا آپؐ فاطمہؑ سے محبت کرتے ہیں تو آپؐ نے فرمایا اللہ کی قسم میں فاطمہؑ سے محبت کرتا ہوں اور اگر تم میری فاطمہؑ سے محبت کو جان لیتی تو تمہاری ان کیلئے محبت میں اضافہ ہوجاتا۔

(دلائل الامامۃ، ص147)

(05)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ:"واما ابنتی فاطمة،فانها سیدة نساء العالمین من الاولین و الآخرین،وھی بضعة منی وھی نور عینی،وھی ثمرة فؤادی،وھی روحی التی بین جنبی ،وھی الحوراء الانسیة، متیٰ قامت فی محرابها بین یدی ربها جل جلاله زهر نورها لملائكة السماء كما يزهر نور الكواكب لاهل الارض، ويقول الله عز وجل لملائكته: يا ملائكتی انظروا الی امتی فاطمة سيدة امائی، قائمة بين يدی ترتعد فرائصها من خيفتی وقد اقبلت بقلبها علی عبادتی،اشهدكم انی قد آمنت شيعتها من النار..."

"میری بیٹی فاطمہؑ عالمین میں موجود اولین و آخرین تمام عورتوں کی سردار ہے اور فاطمہؑ میرا ٹکڑا ہے،میری آنکھوں کا نور ہے، میرے دل کا پھل ہے، میری وہ روح ہے جو میرے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہےاور فاطمہؑ

انسانی شکل میں حور ہےجو جب بھی اپنے رب کے سامنے محرابِ عبادت میں کھڑی ہوتی ہے تو اس کا نور آسمان کے ملائکہ کیلئے ایسے ہی چمکتا ہے جیسے زمین والوں کیلئے آسمان کے تارے چمکتے ہیں اور اس وقت اللہ اپنے ملائکہ سے فرماتا ہے کہ اے میرے ملائکہ میری اس کنیز کی طرف دیکھو جو میری ساری کنیزوں کی سردار ہے جو میرے سامنے کھڑی ہے اور میرے خوف سے جس کا جسم کانپ رہا ہےاور اس کی ساری توجہ میری عبادت کی طرف ہے(اے میرے ملائکہ) میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنی اس کنیز کے شیعوں کو جہنم سے امان عطا کر دی ہے۔"

(امالی شیخ صدوق،ص175 ،بحار الانوار،جلد43، ص172)

---

(06)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهُ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ :"یا فاطمة: ان اَللَّه یرضی لرضاک ویغضب لغضبک"

بے شک اللہ آپ کے راضی ہونے سے راضی اور آپ کے غضب ناک ہونے سےغضب ناک ہوتا ہے۔

(احتجاج طبرسی ، ج:2 /ص: ۳۵۴، المستدرک، 3 / 167، الرقم : 4730)

---

(07)

قَالَ رَسُولُ اَللَّهُ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ لعلی: هل تدری لم سمیت فاطمة؟ قال علی! لم سمیت فاطمة یا رسول اللّٰہ؟ قال: لانها فطمت هی وشیعتها من النار"

"رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ کیا آپ کو معلوم ہے کہ فاطمہؑ کا نام فاطمہؑ کیوں رکھا گیا؟ مولائے کائناتؑ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمہؑ کا نام فاطمہؑ کیوں رکھا گیا؟ تو رسولِ خداؐ نے فرمایا: کہ کیونکہ فاطمہؑ اور ان کے شیعوں کو جہنم سے دور رکھا گیا ہے"

(بحار الانوار،جلد 43، ص15)

---

(08)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهُ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلَّم :"إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نَادَى مُنَادٍ يَا مَعْشَرَ الْخَلَائِقِ غُضُّوا أَبْصَارَكُمْ وَ نَكِّسُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى تَمُرَّ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ فَتَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُكْسَى وَ تَسْتَقْبِلُهَا مِنَ الْفِرْدَوْسِ اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ حَوْرَاءَ وَ خَمْسُونَ أَلْفَ مَلَكٍ عَلَى نَجَائِبَ مِنَ الْيَاقُوتِ أَجْنِحَتُهَا وَ أَزِمَّتُهَا اللُّؤْلُؤُ الرَّطْبُ رُكُبُهَا مِنْ زَبَرْجَدٍ عَلَيْهَا رَحْلٌ مِنَ الدُّرِّ عَلَى كُلِّ رَحْلٍ نُمْرُقَةٌ مِنْ سُنْدُسٍ حَتَّى يَجُوزُوا بِهَا الصِّرَاطَ وَ يَأْتُوا بِهَا الْفِرْدَوْسَ فَيَتَبَاشَرُ بِمَجِيئِهَا أَهلُ الْجِنَانِ فَتَجْلِسُ عَلَى كُرْسِيٍّ مِنْ نُورٍ وَ يَجْلِسُونَ حَوْلَهَا وَ هِيَ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ الَّتِي سَقْفُهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ وَ فِيهَا قَصْرَانِ قَصْرٌ أَبْيَضُ وَ قَصْرٌ أَصْفَرُ مِنْ لُؤْلُؤَةٍ عَلَى عِرْقٍ وَاحِدٍ فِي الْقَصْرِ الْأَبْيَضِ سَبْعُونَ أَلْفَ دَارٍ مَسَاكِنُ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ فِي الْقَصْرِ الْأَصْفَرِ سَبْعُونَ أَلْفَ دَارٍ مَسَاكِنُ إِبْرَاهِيمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيمَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ مَلَكاً لَهَا لَمْ يَبْعَثْ لِأَحَدٍ قَبْلَهَا وَ لَا يَبْعَثُ لِأَحَدٍ بَعْدَهَا فَيَقُولُ إِنَّ رَبَّكِ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامُ وَ يَقُولُ سَلِينِي فَتَقُولُ هوَ السَّلَامُ وَ مِنْه السَّلَامُ قَدْ أَتَمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَه وَ هنَّأَنِي كَرَامَتَه وَ أَبَاحَنِي جَنَّتَه وَ فَضَّلَنِي عَلَى سَائِرِ خَلْقِه أَسْأَلُه وُلْدِي وَ ذُرِّيَّتِي وَ مَنْ وَدَّهمْ بَعْدِي وَ حَفِظَهمْ فِيَّ فَيُوحِي اللَّه إِلَى ذَلِكَ الْمَلِكِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَزُولَ مِنْ مَكَانِه أَخْبِرْها أَنِّي قَدْ شَفَّعْتُها فِي وُلْدِها وَ ذُرِّيَّتِها وَ مَنْ وَدَّهمْ فِيها وَ حَفِظَهمْ بَعْدَها فَتَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّه الَّذِي أَذْهبَ عَنِّي الْحُزْنَ وَ أَقَرَّ عَيْنِي فَيُقِرُّ اللَّه بِذَلِكَ عَيْنَ مُحَمَّد"

"جب قیامت کا دن ہوگا تو منادی ندا دے گا کہ اے اہل محشر! اپنی نظریں جھکا لواور اپنے سروں کونیچے کر لو

حتیٰ کہ فاطمہؑ بنت محمدؐ گزر جائیں، سیدہؑ پہلی وہ ہستی ہوں گی جن کا یہ استقبال ہوگا کہ بارہ ہزار حورانِ جنت اور پچاس ہزار فرشتے ان کے ارد گرد ہوں گےجو سارے یاقوت سے بنی ہوئی سواریوں پر ہوں گے،جن کے پر اور لگامیں نرم اور لؤلؤ کے ہوں گے، جن کی رکابیں زبرجد کی ہوں گی،جن کی زین نرم و چمکدار ہوگی اور ہر زین پر ریشم کے کپڑے ہونگے (حور و ملک ساتھ ہونگے) یہاں تک کہ سیدہؑ پل صراط سے گزریں گی اور جنت میں داخل ہونگی، بی بیؑ کے آنے سے اہل جنت خوش ہونگے، (اسوقت) سیدہؑ نور کی کرسی پر بیٹھیں گی اور وہ (حوران وملک) ان کے گرد بیٹھ جائیں گے، یہی جنت الفردوس ہوگی کہ جس کا چھت رحمان کا عرش ہوگا اور اس میں دو قصر ہوں گے ایک سفید قصر اور ایک زرد قصرجو لؤلؤ سے بنے ہوئے ہوں گے ایک ہی بنیاد پہ کھڑے ہوں گے، سفید قصر میں ستر ہزار گھر ہوں گے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیھم السلام کے رہنے کے لیے ہوں گے اور زرد قصر میں ستر ہزار گھر ہونگے جو ابراہیمؑ و آل ابراہیمؑ کے رہنے کے لیے ہونگے، پھر خداوند متعال جناب سیدہؑ کے لیے ایک فرشتہ مبعوث فرمائے گاجسے اس سے پہلے اوربعد میں کسی کے لیے مبعوث نہ کیا ہوگاجو کہے گا (اے بی بیؑ) آپؑ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ آپؑ جو چاہیں اس سے سوال کیجیے چنانچہ بی بیؑ کہیں گی خدا خود سلام ہے اور اسی سے سلامتی ملتی ہے بتحقیق اللہ نے مجھ پہ اپنی نعمت کو تمام کیا ، اپنی کریمی سے مجھے مسرور فرمایا ، اپنی جنت کو مجھ پہ مباح فرمایا اور مجھے اپنی تمام مخلوقات پہ فضیلت دی، میں اللہ سے اپنی اولاد و ذریت اور جو ان سے میرے بعد محبت کرتے اور میری وجہ سے ان کے حقوق کی حفاظت کرتے ان کے لیے دستِ سوال دراز کرتی ہوں پس خداوندِ متعال اس فرشتہ کہ جو اپنی جگہ سے حرکت نہ کیےہوگا کی طرف وحی فرمائے گا کہ میری کنیزؑ کو بتلا دو کہ میں نے انہیں ان کی اولاد و ذریت اور جو اِن کی وجہ سے اُن سے محبت اور ان کے حقوق کی رعایت کرتے رہے کے لیے انہیں حق شفاعت عطا کیا ہے پس بی بیؑ کہیں گی حمد ہے اس اللہ کے لیے جس نے میرے غم و حزن کو برطرف کیا اور میری آنکھوں کو ٹھنڈا کیا جس سے رسول خدا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں کو ٹھنڈک ملی۔"

(دلائل الامامۃ، ص153)

---

(09)

عن علي أن النبي سئل ما البتول؟ فانا سمعناك يا رسول الله تقول : "إن مريم بتول وفاطمة بتول ، فقال البتول : التي لم ترحمرة قط أي لم تحض فان الحيض مكروه في بنات الانبياء۔"

حضرت علیؑ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت رسول اکرمؐ سے دریافت کیا گیا کہ بتول کے کیا معنی ہے؟اس لیے کہ یا رسول اللہؐ! ہم نے آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت مریمؑ بتول تھیں اور حضرت فاطمہؑ بھی بتول ہیں ۔

آپؐ نے ارشاد فرمایا:بتول وہ عورت ہے جس کو اللہ تعالٰی نجاستِ حیض سے پاک رکھتا ہے۔اس لیے کہ بنات انبیاءؑ کے لیے حیض مکروہ او ر ناپسندیدہ ہے۔

(بحار الأنوارجلد : 43 ص :15)

---

(01)

بالاسانيد الثلاثة عن الرضا ، عن آبائه : قال : قال رسول الله إني سميت ابنتي فاطمة لان الله عزوجل فطمها

وفطم من أحبها من النار .

حضرت امام رضاؑ نے اپنے آبائے کرام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خداؐ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنی بیٹی کا نام فاطمہؑ اس لیے رکھا ہے کہ اللہ نے اس کو او ر اس کے دوستوں کو جہنم سے بالکل جدا رکھا ہے ۔

(بحار الأنوارجلد : 43 ص :12)

(11)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلَّم :"فاطمة بلَّهجة قلبى،وابناها ثمرة فؤادى، وبعلها نور بصرى، والائمة من ولدها امناء ربى وحبله الممدود بينه وبين خلقه، من اعتصم به نجا، ومن تخلف عنه هوىٰ"

"فاطمہؑ میرے دل کا سکون ہے، ان کے بچے میرے دل کی ٹھنڈک ہیں،ان کے شوہر میری آنکھوں کا نور ہیں،اور ان کی نسل سے معصوم ائمہؑ اللہ کے امین اور اس کے اور مخلوق کے درمیان اس کی سیدھی رسی ہیں جس رسی کا سہارا لینے والے نجات پائیں گے اور روگردانی کرنے والے ہلاک ہوجائیں گے"

(ارشاد القلوب الی الصواب، جلد 2، ص 423)

---

(12)

عن الرضا قال : قال النبي (ص) "لما عرج بي إلى السماء أخذ بيدي جبرئيل فأدخلني الجنة فناولي من رطبها فأكلته فتحول ذلك نطفة في صلبي فلما هبطت إلى الارض واقعت خديجة فحملت بفاطمة ففاطمة حوراء إنسية فكلما اشتقت إلى رائحة الجنة شممت رائحة ابنتي فاطمة."

امالی شیخ صدوق میں ہے کہ ہروی نے حضرت امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت نبی اکرمؐ نے بیان فرمایا کہ جب (شب معراج) مجھے آسمان پر لے جایا گیا تو جبرائیلؑ نے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور مجھے جنت میں لے گئے پھر وہاں کے چند رطب مجھے دیے۔میں نے اسے کھایا تو اس نے میرے صلب میں مخصوص جوہرِ حیات کی شکل اختیار کرلی۔جب میں زمین پر واپس آیا تو اسی مخصوص جوہرِ حیات سے حضرت خدیجہؑ کے رحم میں حضرت فاطمہؑ کا حمل قرار پایا۔فاطمہؑ انسیہ حوراء ہے۔جب میں جنت کی خوشبوں سونگھنا چاہتا ہوں تو اپنی بیٹی فاطمہؑ کی خوشبو سونگھ لیتا ہوں۔

(الاحتجاج – الشيخ الطبرسي – ج ٢ – الصفحة ١٩١، بحار الأنوارجلد : 43 ص : 4)

---

(13)

عن أبي عبدالله ، عن آبائه : قال : قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم " خلق نور فاطمة قبل أن يخلق الارض والسماء فقال بعض الناس : يا نبي الله فليست هي إنسية؟ فقال : فاطمة حوراء إنسية قالوا : يا نبي الله وكيف هي حوراء إنسية؟ قال : خلقها الله عزوجل من نوره قبل أن يخلق آدم إذ كانت الارواح فلما خلق الله عزوجل آدم عرضت على آدم. قيل يا نبي الله وأين كانت فاطمة؟ قال : كانت في حقة تحت ساق العرش ، قالوا : يا نبي الله فما كان طعامها؟ قال : التسبيح والتقديس والتهليل والتحميد ، فلما خلق الله عزوجل آدم وأخرجني من صلبه وأحب الله عزوجل أن يخرجها من صلبي جعلها تفاحة في الجنة وأتاني بها جبرئيل فقال لي : السلام عليك ورحمة الله و بركاته يامحمد! قلت : وعليك السلام ورحمة الله حبيبي جبرئيل ، فقال : يا محمد إن ربك يقرئك السلام قلت : منه السلام وإليه يعود السلام قال : يا محمد إن هذه تفاحة أهداها الله عزوجل إليك من الجنة. فأخذتها وضممتها إلى صدري ، قال : يا محمد يقول الله جل جلاله كلها ففلقتها فرأيت نورا ساطعا وفزعت منه

فقال : يا محمد مالك لا تأكل كلها ولا تخف فان ذلك النور للمنصورة في السماء وهي في الارض فاطمة قلت : حبيبي جبرئيل ولم سميت في السماء المنصورة وفي الارض فاطمة؟ قال : سميت في الارض فاطمة لانها فطمت شيعتها من النار وفطم أعداؤها عن حبهاوهي في السماء المنصورة وذلك قول الله عزوجل « ويومئذ يفرح المؤمنون بنصر الله ينصر من يشاء يعني نصر فاطمة لمحبيها.

سدیر صیرفی نے حضرت ابو عبداللہؑ سے اور انہوں نے اپنے آباو اجداد سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خداؐ نے ارشاد فرمایا: میری بیٹی کا نور زمین اور آسمان کی خلقت سے پہلے خلق ہوا۔کسی نے آپؐ سے عرض کیا:یا رسول اللّہؐ اس کا مطلب یہ ہے کہ پھر جناب فاطمہؑ انسانی مخلوق نہیں ہیں ؟آپؐ نے ارشاد فرمایا:فاطمہؑ ایک حور، بشکل انسانی ہے۔اس نے پھر عرض کیا:یہ حورانسانی شکل میں کیسے؟ فرمایا:عالم ارواح میں انسانی خلقت سے پہلے اللّہ تعالیٰ نے اپنے نور سے نورِ فاطمہؑ کو پیدا کیاوہ ایک عرصے تک زیرِ ساقِ عرش ایک قبہء نور میں رہا۔عرض کیا: یانبیؐ ! وہاں پر جناب فاطمہؑ کی غذا کیا تھی؟آپؐ نے فرمایا: تسبیح وتقدیس،تہلیل وتمحیدِ پروردگارِ عالم۔مگر جب اللّہ نے حضرت آدمؑ کو پیدا کیااور ان کے صلب سے مجھے پیدا کیااور چاہا کہ میرے صلب سے فاطمہؑ کو پیدا کرےتو اس کے نور کو جنت میں سیب کی شکل میں بنا دیا ۔وہ سیب جبرائیلؑ لے کر آئے اور بولے!السلام علیک ورحمۃ اللّہ و برکاتہ میں نے کہا:میرے دوست جبرائیل وعلیک السلام ورحمۃ اللّہ انھوں نے کہا اے محمدؐ! اللّہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتا ہے۔میں نے کہا سلام اسی سے ہے اور اسی کی طرف بازگشت ہے۔جبرائیلؑ نے کہا ،اے محمدؐ ! یہ ایک سیب ہے جو جنت سے اللّہ کے لئے بطور تحفہ بھیجا ہے۔میں نے وہ سیب لے کر اپنے سینے سے لگایا۔جبرائیل نے کہا بہتر،پھر میں اسے کھانے لگا تو میں نے دیکھا کہ اس میں سے ایک نور ساطع ہوا۔میں نے ذرا سا توقف کیا۔جبرائیل نے کہا ،اے محمدؐ !آپ اس کو تناول فرمانے میں توقف نہ کریں کیونکہ یہ نور اس (عصمت مآب) کا ہے جس کا نام آسمان پر منصور ہ ہےاور زمین پر فاطمہؑ ہے۔میں نے کہا،اے میرے دوست جبرائیل ! اس کانام آسمان پر منصورہ اور زمین پرفاطمۂ کیوں ہے؟ جبرائیلؑ نے کہا، اس کا نام زمین پر فاطمہؑ اس لیے ہے کہ یہ اپنے شیعوں کو جہنم سے چھڑائے گی اور اپنے دشمنوں کو اپنی محبت سے جدا رکھے گی اور آسمان پر اس کا نام منصورہ اس لیے ہے کہ اللّہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے ۔و یومئذ یفرح المؤمنون بنصراللّہ ینصر من یّشآء (اس دن مؤمنین اللّہ کی نصرت سے خوش ہوجائینگے اور وہ جس کی چاہے گا نصرت کرے گا) اس کا مطلب یہ ہے کہ (اللّہ کی نصرت سے مراد فاطمۂ ہے) فاطمہؑ اپنے دوستوں ،محبوں، اور شیعوں کو اپنی نصرت سے خوش کریں گی۔

(بحار الأنوارجلد : 43 ص:5)

---

(14)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلَّم:"الا ان فاطمة بابها بابى وبيتها بيتى، فمن هتكه فقد هتك حجاب الله”

"اے لوگو! خبردار فاطمۂ کا دروازہ میرا دروازہ ہے اور فاطمۂ کا گھر میرا گھر ہے جس نے بھی اس گھر کی بے حرمتی کی اس نے اللہ کے حجاب کی توہین کی۔”

(بحار الانوار،جلد22، ص477)

---

(15)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلّم:"تحشر ابنتی فاطمة علیه السلام یوم القیامة ومعها ثياب مصبوغة بالدماء تتعلق بقائمة من قوائم العرش تقول یا احكم الحاكمين احكم بینی وبين قاتل ولدی قال علی بن ابی طالب علیه السلام قال رسول الله "ص" ويحكم لابنتی فاطمة ورب الكعبة"

"قیامت کے دن میری بیٹی فاطمہؑ جب میدان محشر میں آئیں گی تو ان کے پاس ایک خون سے بھرا ہوا لباس ہوگا ، فاطمہؑ عرش کے ستونوں میں سے ایک ستون کا سہارا لیں گی اور اپنے رب کے حضور عرض کریں گی: اے بہترین فیصلہ کرنے والے میرے اور میرے بیٹے کے قاتلوں کے درمیان فیصلہ فرما، رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ربِ کعبہ کی قسم اس وقت اللہ میری بیٹی فاطمہؑ کے حق میں فیصلہ فرمائے گا"

(عیون اخبار الرضاؑ، جلد 2، باب30، ص12)

---

(16)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلّم:"إِذَا اِشْتَقْتُ إِلَى رَائِحَةِ اَلْجَنَّةِ شَمِمْتُ رَائِحَةَ اِبْنَتِي فَاطِمَةَ"

فاطمہؑ انسانی شکل میں حور ہیں جب بھی میں بہشت کی خوشبو کا مشتاق ہوتا ہوں تو اپنی بیٹی فاطمہ زہرؑا کا بوسہ لے لیتا ہوں۔

(بحار الأنوار, جلد۴۴ , ص۲۴۰)

---

(17)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلّم: "فَاطِمَةُ حَوْرَاءُ إِنْسِيَّةٌ"

"فاطمہ زہرأ انسانی شکل میں جنت کی حور ہیں۔"

(بحار الأنوار, جلد۴۴ , ص۲۴۰)

---

(18)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلّم: "إذا كانَ يَوْمُ القيامَةِ نادي مُنادٍ: يا أَهلَ الجَمْعِ غُضُّوا أَبْصارَكُمْ حَتي تَمُرَّ فاطِمَةالزهرا سلام الله عليها"

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: روز قیامت ایک منادی نداء دے گا کہ: اے اہل قیامت اپنی آنکھوں کو بند کر لو،کیونکہ اب یہاں سے سیدہ فاطمة الزهراء سلام اللہ علیہا کاگزر ہونے والا ہے۔

(كنز العمّال ج 13 ص 91 و93، منتخب كنز العمّال بهامش المسند ج 5 ص 96، الصواعق المحرقة ص 190 أسد الغابة ج 5 ص 523 ،تذكرة الخواص ص 279 ، ذخائر العقبي ص 48 ،
مناقب الإمام علي لابن المغازلي ص 356، . نور الأبصار ص 51 و 52 ،ينابيع المودّة ج 2 باب 56 ص 136)

---

(19)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلّم:حَسْبُكَ مِنْ نساءِ العالَمينَ اربع: مرْيَمَ وَآسيَة وَخَديجَة وَفاطِمَة الزهراء سلام الله عليها

"رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: تمام جہانوں میں فقط چار عورتیں بہترین ہیں، مریم، آسیہ، خدیجہ اور فاطمہ (سلام اللہ علیہن)۔"

(مستدرك الصحيحين ج 3 باب مناقب فاطِمَة ص 171 ،سير أعلام النبلاء ج 2 ص 126 ،البداية والنهاية ج 2 ص 59 ،مناقب الإمام علي لابن المغازلي ص 363)

---

(20)
وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم: يا عَلِي (عليه السلام) هذا جبريلُ (عليه السلام) يُخْبِرِني أَنَّ اللّه (عزوجل) زَوَّجَك فاطِمَة الزهراء سلام اللّه عليها"
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: "اے علی علیہ السلام ابھی مجھے جبرائیل علیہ السلام نے خبر دی ہے کہ خداوند تعالٰی نے سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی شادی تم سے کر دی ہے۔"
(مناقب الإمام علي من الرياض النضرة: ص 141)

---

(21)
وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم:" ما رَضِيْتُ صلى الله عليه وآله وسلم حَتّي رَضِيَتْ فاطِمَة الزهراء سلام اللّه عليها"
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:میں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کبھی بھی کسی سے راضی نہیں ہوا، مگر یہ کہ سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا اس سے راضی ہو جائے۔
(مناقب الإمام علي لابن المغازلي: ص 342)

---

(22)
وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم: يا عَلِيّ (عليه السلام)إِنَّ اللّه عزوجل أَمَرَنِي أَنْ أُزَوِّجَكَ فاطِمَة الزهراء سلام اللّه عليها
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: اے علی (علیہ السلام) خداوند تعالٰی مجھے حکم دیا ہے کہ میں سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی شادی تم سے کر دوں۔
(الصواعق المحرقة باب 11 ص 142 ذخائر العقبي ص 30 و 31 تذكرة الخواص ص 276 مناقب الإمام علي من الرياض النضرة ص141، نور الأبصار ص53)

---

(23)
وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم: إنّ اللّه زَوَّجَ عَليّاً (عليه السلام)مِنْ فاطِمَة الزهراء سلام اللّه عليها
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: خداوند عالم نے علی (علیہ السلام)کی شادی سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا سے کی ہے۔
(الصواعق المحرقة ص 173)

---

(24)
وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم: أَحَبُّ أَهلِي إِليَّ فاطِمَة۔سلام اللہ علی‌ها
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: میرے اہل بیت علیھم السلام میں سے میرے نزدیک سب

سے زیادہ محبوب، فاطمہ سلام اللہ علیہا ہے۔
(الجامع الصغير ج 1 ح 203 ص 37 الصواعق المحرقة ص 191 ينابيع المودّة ج 2 باب 59 ص 479. كنز العمّال ج 13 ص93)

---

(25)
وَ قالَ رَسُولُ اَللّهِ صَلَّى اَللّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلَّم: سيّدَةُ نِساءِ أَهلِ الجَنَّةِ فاطِمَة الزہراء سلام اللط علیہا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: جنت کی تمام عورتوں کی سرور و سردار سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا ہیں۔
(كنز العمّال ج13 ص94، صحيح البخاري، كتاب الفضائل، باب مناقب فاطمة، البداية والنهاية ج 2 ص61)

---

(26)
وَ قالَ رَسُولُ اَللّهِ صَلَّى اَللّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلَّم: "أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الجَنَّةَ: عَليٌّ وَفاطِمَة"
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: جنت میں سب سے پہلے علی علیہ السلام اور سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا داخل ہوں گے۔
(نور الأبصار ص 52/ شبيه به آن در كنز العمّال ج 13 ص 95)

---

(27)
وَ قالَ رَسُولُ اَللّهِ صَلَّى اَللّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلَّم: أُنْزِلَتْ آيَةُ التطْهيرِ فِيْ خَمْسَةٍ فِيَّ، وَفِيْ عَليٍّ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ وَفاطِمَة۔
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: آیت تطہیر پنجتن پاک علیہم السلام (میرے، علی، حسن، حسین اور فاطمہ) سلام اللہ علیہم کی شان میں نازل ہوئی ہے۔
(اسعاف الراغبين ص 116، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة)

---

(28)
وَ قالَ رَسُولُ اَللّهِ صَلَّى اَللّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلَّم: "المَهدِيِ مِنْ عِتْرَتي مِنْ وُلدِ فاطِمَة الزہراء سلام اللہ علیہا"
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: امام مہدی علیہ السلام میرے اہل بیت علیہم السلام میں سے ہے کہ جو فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی اولاد میں سے ہیں۔
(الصواعق المحرقة ص237)

---

(29)
وَ قالَ رَسُولُ اَللّهِ صَلَّى اَللّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلَّم: " إنّ اللّه عَزَّوَجَلَّ فَطَمَ ابْنَتِي فاطِمَة وَوُلدَها وَمَنْ أَحَبَّهمْ مِنَ النّارِ فَلِذلِكَ سُمّيَتْ فاطِمَة۔سلام اللہ علیہا"
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:خداوند نے جہنم کی آگ کو میری بیٹی فاطمہ سلام اللہ علیہا ان کی اولاد اور جو بھی ان سے محبت کرتا ہو گا، دور کیا ہے، پس اسی وجہ سے میری بیٹی کا نام فاطمہ

الزهراء سلام اللہ علیہا رکھا گیا ہے۔
(کنز العمال ج6 ص219)

---

(30)
وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم: "يا فاطِمَة الزہراء سلام اللہ علیہا انت أَوَّلُ أَهلِ بَيْتي لُحُوقاً بِي۔"
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: اے فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا میرے وصال کے بعد میرے اہل بیت علیھم السلام میں سے سب سے پہلے تم مجھ سے آ کر ملو گی۔
(حلية الأولياء ج 2 ص صحيح البخاري كتاب الفضائل كنز العمّال ج 13 ص 9340، منتخب كنز العمّال ج 5 ص 97)

---

(31)
وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم: فاطِمَة الزہراء سلام اللہ علیہا بَضْعَةٌ مِنّي يَسُرُّني ما يَسُرُّها۔
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:"سیده فاطمة الزہراء سلام اللہ علیہا میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جو بھی اس کو خوش کرے گا، اس نے مجھے خوش کیا ہے"
(الصواعق المحرقة ص 180 و 232، مستدرك الحاكم معرفة ما يجب لآل البيت النبوي من الحق علي من عداهم ص 73 ينابيع المودّة ج 2 باب 59 ص 468)

---

(32)
وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم: "فاطِمَة الزہراء سلام اللہ علیہا بَضْعَةُ مِنّي فَمَنْ أَغْضَبَها أَغْضَبَنِي۔"
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:" سیده فاطمة الزہراء سلام اللہ علیہا میرے تن کا ٹکڑا ہے، جو بھی اس کو ناراض کرے گا، اس نے مجھے ناراض کیا ہے۔"
(صحيح البخاري ج 3 كتاب الفضائل باب مناقب فاطِمَة ص 1374، خصائص الإمام عليّ للنسائي ص 122، الجامع الصغير ج 2 ص 653 ح 5858،كنز العمّال ج 3 ص 93 ۔ 97، منتخب بهامش المسند ج 5 ص 96، مصابيح السنّة ج 4 ص185، إسعاف الراغبين ص188، ذخائر العقبي ص 37، ينابيع المودّة ج 2 ص 52 ۔ 79)

---

(33)
وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم: "فاطِمَة الزہراء سلام اللہ علیہا خُلِقَتْ حورِيَّةٌ فِيْ صورة إنسيّة۔"
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:سیده فاطمة الزہراء سلام اللہ علیہا انسان کی شکل میں خلق کی گئی، جنت کی حور ہیں۔
(مناقب الإمام علي لابن المغازلي ص296)

---

(34)
وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم:" فاطِمَة الزہراء سلام اللہ علیہا حَوْراءُ آدَميّةَ لَم تَحضْ وَلَمْ تَطْمِث۔
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:سیده فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا انسان کی شکل میں

جنت کی حور ہیں، کہ جو خون حیض اور نفاس سے دوچار نہیں ہوتیں۔"
(الصواعق المحرقة ص 160، إسعاف الراغبين ص 188، كنز العمّال ج 13 ص 94، منتخب كنز العمّال ج 5 ص 97)

---

(35)
وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم:" فاطِمَةالزہراء سلام اللہ علیہا بَضْعَةٌ مِنّي وَهيَ قَلْبِيْ وَهيَ رُوحِي التي بَيْنَ جَنْبِيّ۔"
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا میرے جگر کا ٹکڑا ہے اور وہ میرا دل ہے اور وہ میرے بدن میں موجود میری روح ہے۔
(نور الأبصار ص 52)

---

(36)
وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم:"سیدہ فاطِمَةالزہراء سلام اللہ علیہا سيِّدَةُ نِساءِ أُمَّتِي۔"
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا میری امت کی تمام عورتوں کی سردار ہیں۔
(سير أعلام النبلاء ج 2 ص 127، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب مناقب فاطمة ، مجمع الزوائد ج 2 ص 201، إسعاف الراغبين ص 187)

---

(37)
وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم:"سیدہ فاطِمَةالزہراء سلام اللہ علیہا بَضْعَةٌ مِنّي يُؤْلِمُها ما يُؤْلِمُني وَيَسَرُّنِي ما يَسُرُّها۔"
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:"سیدہ فاطمة الزهراء سلام اللہ علیہا میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جو بھی اس کو تکلیف دے گا، اس نے مجھے تکلیف دی ہے اور جو بھی اس کو خوش حال کرے گا، اس نے مجھے خوشحال کیا ہے۔"
(مناقب الخوارزمي /ص 353)

---

(38)
وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم: سیدہ فاطِمَةالزہراء سلام اللہ علیہا بَهجَةُ قَلْبِي وَابْناها ثَمْرَةُ فُؤادِي۔
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:سیدہ فاطمہ زهراء سلام اللہ علیہا میرے دل کا آرام و قرار ہے اور اس کے دو بیٹے میرے دل کے پیارے ہیں۔
(ينابيع الموّدة ج 1 باب 15 ص 243)

---

(39)

وَ قالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلَّم:”سیدہ فاطِمَةالزہراء سلام اللہ علیہا لَيْسَتْ كَنِساءِ الآدَميّين۔”
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا عام عورتوں کی طرح ایک عورت نہیں ہے۔
(مجمع الزوائد ج 9 ص 202)

---

(40)
وَ قالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلَّم: "يا سيدة فاطِمَةالزہراء سلام اللہ علیہا! إنّ اللّه يَغْضِبُ لِغَضَبَكِ۔”
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: اے سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا خداوند تیرے غضب ناک ہونے کی وجہ سے غضب ناک ہوتا ہے۔
(الصواعق المحرقة ص 175،مستدرك الحاكم، باب مناقب فاطمة، مناقب الإمام علي لابن المغازلي ص 351)

---

(41)
وَ قالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلَّم:”سیدہ فاطِمَةالزہراء سلام اللہ علیہا إنّ اللّه غَيْرُ مُعَذِّبِكِ وَلا أَحَدٍ مِنْ وُلْدِكِ۔”
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:اے سیدہ فاطمہ زھراء سلام اللہ علیہا بے شک خداوند تجھے اور تیری اولاد پاک میں سے کسی ایک کو بھی عذاب نہیں کرے گا۔
(كنز العمّال ج13 ص96 منتخب كنز العمّال بهامش مسند أحمد ج5 ص97، إسعاف الراغبين بهامش نور الأبصار ص118)

---

(42)
وَ قالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلَّم: "كَمُلَ مِنَ الرِّجال كَثِيرُ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النساءِ إلاّ أَرْبَع: مَرْيم وَآسِيَة وَخَديجَة وَفاطِمَة۔ سلام اللہ علیہم”
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: مردوں میں سے بہت کی عقل کامل ہوئی ہے، لیکن عورتوں میں سے فقط چار عورتوں کی عقل کامل ہوئی ہے اور وہ سیدہ مریم، سیدہ آسیہ،سیدہ خدیجہ الکبری اور سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیھن ہیں۔”
(نور الأبصار ص 51)

---

(43)
وَ قالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلَّم: "ليلة عرج بي إلي السماء رأيت علي باب الجنّة مكتوبا: لا إله إلا اللّه، محمّد رسول اللّه، عليّ حبيب اللّه، الحسن والحسين صفوة اللّه، فاطمة خيرة اللّه، علي مبغضيهم لعنة اللّه۔”
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: جس رات کو مجھے معراج پر لے جایا گیا، میں نے دیکھا کہ جنت کے دروازے پر لکھا ہوا تھا کہ: لا إله إلا اللّه ، محمد رسول اللّه صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، علی ولی اللّه علیہ السلام ، حسن و حسین علیھما السلام اورسیدہ فاطمة الزهراء سلام اللہ علیہا خداوند کے برگزیدہ انسان ہیں۔ جو بھی ان سے بغض رکھنے والا ہو گا، اس پر خداوند کی لعنت ہو گی۔

(تاریخ بغداد :ج 1ص،259 تاریخ دمشق :ج 14ص170، لسان المیزان :ج 5ص70)

---

(44)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلَّم:"لو كان الحسن شخصا لكان فاطمة ، بل هي أعظم ، إن فاطمة ابنتي خير أهل الأرض عنصرا وشرفا وكرما۔"

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:" اگر حسن و خوبصورتی ایک انسان کی شکل میں ہوتے، تو وہ سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا شکل میں ہوتے، بلکہ وہ ان سے بھی بالا تر ہوتی۔ بے شک میری بیٹی فاطمۂ عنصر (ذات) ، شرف اور کرم کے لحاظ سے تمام اہل زمین سے افضل ہے۔"

(مقتل الحسين :ج 1ص60)

(45)

خرج رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم:"وهو آخذ بيد فاطمة (سلام الله عليها) فقال : (من عرف هذا فقد عرفها ومن لم يعرفها فهي فاطمة بنت محمّد وهي قلبي وروحي التي بين جنبي"۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر سے باہر نکلے، اس حالت میں کہ آپ نے اپنی بیٹی سیدہ فاطمہ زراء سلام اللہ علیہا کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، پھر آپؐ نے فرمایا کہ: جو بھی اس کو پہچانتا ہے، وہ تو پہچانتا ہی ہے، اور جو نہیں پہچانتاتو وہ اس کو جان لے کہ یہ سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی ہے، وہ میری دل و جان اور میرے بدن میں موجود میری روح ہے۔"

(الفصول المهمّة : ص146، نور الأبصار :ص 53)

---

(46)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم:" أتاني جبرئيل قال : يا محمّد صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم إنّ ربّك يحبّ فاطمة الزهراء سلام اَللَّه عَلَيْهِا فاسجد , فسجدت , ثمّ قال : إنّ الله يحبّ الحسن والحسين فسجدت , ثمّ قال : إنّ الله يحبّ من يحبّهما۔"

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آیا اور اس نے مجھ سے کہا کہ: اے محمد، مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خداوند تعالٰی سیدہ فاطمة زہراء سلام اللہ علیہا سے محبت کرتا ہے،لہذا تم سجدہ کرو، پس میں نے بھی سجدہ کیا، پھر اس نے کہا کہ: بے شک خداوند حسن اور حسین علیہما السلام سے بھی محبت کرتا ہے، پس میں نے دوبارہ سجدہ کیا، پھر اس نے کہا کہ: جو بھی ان دونوں سے محبت کرتا ہے، تو خداوند عالم ان سب سے بھی محبت کرتا ہے۔

(لسان المیزان :ج 3ص275)

---

(47)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم: "يا سلمان ,رضی اللہ عنہ! حبّ فاطمة الزهراء سلام اللہ علیہا ينفع في مئة من المواطن , أيسر تلك المواطن : الموت , والقبر , والميزان , والمحشر , والصراط , والمحاسبة , فمن رضيت عنه ابنتي فاطمة , رضيت عنه , ومن رضيت عنه رضي الله عنه , ومن غضبت عليه ابنتي فاطمة , غضبت عليه , ومن غضبت عليه غضب الله عليه , يا سلمان ويل لمن يظلمها ويظلم بعلها أمير المؤمنين عليا ,

وويل لمن يظلم ذرّيتها وشيعتها۔
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: اے سلمان رضی اللہ عنہ! سیدہ فاطمہ زھراء سلام اللہ علیہا کی محبت انسان کو 100 مقامات پر فائدہ دیتی ہے، کہ ان مقامات میں سے کم ترین اور آسان ترین مقام، مرتے وقت، قبر میں، میزان پر، محشر میں، پل صراط پر، اعمال کے حساب کتاب کے وقت، پس جس سے بھی میری بیٹی سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا راضی ہو گی، تو میں بھی اس سے راضی ہوں گا اور جس سے میں راضی ہوں گا تو خداوند بھی اس سے راضی ہو گا، اور جس پر بھی میری بیٹی فاطمہ غضب ناک ہو گی تو میں بھی اس پر غضب ناک ہوں گا اور جس پر بھی میں غضب ناک ہوں گا تو خداوند بھی اس پر غضب ناک ہو گا۔

اے سلمان، رضی اللہ تعالی عنہ وہ بدبخت اور اس کا برا حال ہو گا، جو اس (فاطمةالزھراء سلام اللہ علیہا) اور اس کے شوہر امیر المؤمنین علی علیہ السلام پر ظلم و ستم کرے گا،اور وہ بھی بدبخت اور اس کا برا حال ہو گا، جو ان کی نسل اور ان کے محبوں پر ظلم و ستم کرے گا۔

(فرائد السمطین : 2 باب 11 ح 219، کشف الغمہ :ج 1ص467)

---

(48)

قرأ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسلَّم: هذا الآية : (في بيوت أذن الله أن ترفع ويذكر فيها اسمه) فقام إليه رجل فقال : أي بيوت هذه يا رسول الله صلى اله علىه وآله وسلم ؟ قال :" بيوت الأنبياء , فقام إليه أبوبكر فقال : يا رسول الله أهذا البيت منها ؟ -مشيرا إلي بيت علي وفاطمة عليهما السلام-قال :نعم , من أفاضلها۔"

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب اس آیت کی تلاوت کی : (ہدایت پانے والے) ایسے گھروں میں ہیں جن کی تعظیم کا اللہ نے اذن دیا ہے اور ان میں اس کا نام لینے کا بھی، وہ ان گھروں میں صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے ہیں

تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر سوال کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کون سے گھر ہیں ؟ آپ نے فرمایا کہ: ان سے مراد انبیاء کے گھر ہیں۔ یہ سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کرسیدتنا علی و فاطمہ سلام اللہ علیہما کے گھر کی طرف اشارہ کر کے سوال کیا کہ:یا رسول اللہ، کیا یہ گھر بھی ان گھروں میں شامل ہے ؟ رسول خدا نے فرمایا کہ: ہاں، بلکہ یہ گھر ان گھروں سے افضل ہے۔

(الدر المنثور :ج 6ص203، تفسير آية النور , روح المعاني :ج 18ص 174، تفسير الثعلبي :ج 7ص107 ، الكشف والتبيان للسفوي :صفحہ 72)

---

(49)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم: "ما رَضِيْتُ حَتّي رَضِيَتْ فاطِمَة۔"

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: میں کبھی بھی کسی سے راضی نہیں ہوا، مگر یہ کہ فاطمہؑ اس سے راضی ہو جائے۔

(مناقب الإمام علي لابن المغازلي: ص 342)

---

(50)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم:"أَوَّلُ مَنْ دَخَلَ الجَنَّةَ فاطِمَة۔"

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: سب سے پہلے جنت میں فاطمۂ داخل ہوں گی۔

(ينابيع المودّة ج2 ص322 باب56)

---

(51)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم: "فاطِمَة سيِّدَةُ نِساءِ أُمَّتِي۔"

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: فاطمۂ میری امت کی تمام عورتوں کی سردار ہیں۔

(سير أعلام النبلاء ج 2 ص 127، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب مناقب فاطمة، مجمع الزوائد ج 2 ص 201، إسعاف الراغبين ص 187)

---

(52)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم: "فاطِمَة بَضْعَةٌ مِنّي مَنْ آذاها فَقَدْ آذاني۔"

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: فاطمۂ میرا ایک ٹکڑا ہے، جو بھی اس کو اذیت پہنچائے گا، اس نے بے شک مجھ کو اذیت پہنچائی ہے۔

(السنن الكبري ج 10 باب من قال: لا تجوز شهادة الوالد لولده ص 201، كنز العمّال ج 13 ص 96، نور الأبصار ص52، ينابيع المودّة ج 2 ص 322)

---

(53)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم: "سُمِّيَت فَاطِمَة بَتُولًا لِاَنَّها تَبتَلَت وَتَقَطَّعَت عَمَّا هُوَامُعتَاَداً العَورَاتِ فِي كُلِّ شَهرٍ"

”فاطمۂ“ کو بتول اس لیے کہا گیا ہے کہ وہ عورتوں کی عادت سے جو وہ ہر ماہ دیکھتی ہے ان سے پاک ہیں“

(المناقب صالح کشفی ،صفحہ 119)

---

(54)

وَ قَالَ رَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّم: ” انہا سميت فاطمة لِاَنَّ اللہ فَطَمَہا وَ ذُرِّيَتَہا مِنَ النَّارِ ،مَن لَقَى اللہ مِنہم بِالتَّوحِيدِ وَ الاِيمَانِ لِمَا جِئتَ بِہ

"ان کا نام اس لیے فاطمۂ رکھا گیا ہے کیونکہ خداوند تعالی نے انہیں اور اُن کی اولاد کو، جس نے اللہ سے اس حال میں ملاقات کی کہ وہ اس کی وحدانیت پر اور جو کچھ میں نے پیش کیا ہے اس پر ایمان رکھتے ہوں ،جہنم سے محفوظ کر دے گا۔“

(بحار الانوار جلد 63)